# 99328 ـ بيوی كو دور رہتے ہوئے تين طلاق ديں اور بيوی كو خبر ملی تو وہ حالت حيض ميں تھی

**سوال**

ميں اور خاوند عليحدہ ہوگئے، ہماری عليحدگی كے دو ماہ بعد اس نے مجھے يہ كہہ كر طلاق دی كہ: ميں تجھے طلاق ديتا ہوں اور اللہ اس پر گواہ ہے، جب يہ واقعہ ہوا تو ميں حيض كی حالت ميں تھی، اس ليے ميں نے خاوند كو بتايا كہ يہ طلاق شمار نہيں ہوگی، تو وہ كہنے لگا: اس بار تو اللہ نے تجھے بچا ليا ہے ليكن آئندہ بچ كر رہنا.
اور عليحدگی كے تين ماہ بعد اس نے مجھے اي ميل كی جس ميں بيان كيا گيا تھا كہ: ميں نے تجھے گواہوں كی موجودگی ميں طلاق دی، اس ليے ہم خاوند اور بيوی شمار نہيں ہوتے، اور ميں اس وقت حيض كی حالت ميں بھی نہ تھی.
پھر اس كے دو دن بعد حيض شروع ہوگيا اس نے مجھے يہ ميل بھيجی كہ: شريعت اسلاميہ كے مطابق اب تم مطلقہ شمار ہوتی ہو، اور عدت كے بارہ ميں يہ ہے كہ ميرے خيال كے مطابق پچھلے تين ماہ سے تم عدت گزار رہی ہو اس ليے آپ كے ليے ايك ماہ باقی رہ گيا ہے، اس كے بعد تو كسی دوسرے شخص سے شادی كر سكتی ہو.
اس دوران ميں حائضہ تھی تو ميں نے اس سے رابطہ كيا اور اسے رجوع كرنے كی درخواست كی تو اس نے جواب ديا: اس نے حقيقتا تين طلاقيں دے دي ہيں! پھر ميں نے اسے بتايا كہ ميں تو حائضہ تھی، اور اب دو ہفتے گزر چكے ہيں ليكن اس نے مجھے دوبارہ تين طلاقيں نہيں ديں، برائے مہربانی مجھے يہ بتائيں كہ مجھے كتنی طلاقيں ہو چكی ہيں ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

حيض كی حالت ميں دی گئی طلق كے بارہ ميں فقہاء كا اختلاف ہے كہ آيا يہ طلاق واقع ہو گئی يا نہيں ؟

جمہور كے ہاں يہ طلاق واقع ہو جائيگی، ليكن فقہاء كی ايك جماعت كے ہاں يہ طلاق واقع نہيں ہوتی، موجودہ دور كے بہت سارے علماء كا يہی فتوی ہے كہ يہ طلاق واقع نہيں ہوتی جن ميں شيخ ابن باز اور شيخ ابن عثيمين رحمہما اللہ شامل ہيں.

اس كی مزيد تفصيل آپ سوال نمبر ( 72417 ) ميں ديكھ سكتی ہيں.

اس بنا پر پہلی طلاق شمار نہيں ہوگی.

دوم:

اگر آپ کے خاوند نے آپ کو دور رہتے ہوئے طلاق دی ہے اور آپ کو لیٹر لکھ کر طلاق کی خبر دی ہے، تو پھر طلاق کے الفاظ بولنے کے وقت کو دیکھا جائیگا اگر تو اس وقت آپ طہر کی حالت میں تھیں تو طلاق واقع ہو گئی ہے، چاہے وہ لیٹر آپ کو طہر کی حالت میں ملا یا پھر حیض کی حالت میں.

آپ کے سوال سے ہم یہ سمجھے ہیں کہ آپ کو پہلا لیٹر ملا تو آپ طہر کی حالت میں تھیں، لیکن دوسرا لیٹر ملنے کے وقت آپ حیض کی حالت میں تھیں، اور لیٹر ملنے کا وقت حکم میں اثرانداز نہیں ہوگا، بلکہ جس وقت طلاق کے الفاظ بولے گئے تھے اس وقت کا اعتبار کیا جائیگا.

طلاق پرگواہ بنانے شرط نہیں، بلکہ اگر خاوند اکیلا ہی طلاق کے الفاظ بول دے تو طلاق واقع ہو جائیگی، چاہے آپ وہاں موجود نہ بھی ہوں، یا پھر کوئی اور شخص وہاں نہ بھی ہو تب بھی طلاق واقع ہو جائیگی.

سوم:

طلاق کے الفاظ بولنے کے بعد سے عدت کا آغاز ہو جائیگا اور جس عورت کو حیض آتا ہے اس کی عدت تین حیض ہے.

جب خاوند نے آپ کو طلاق دی اور آپ طہر میں تھیں پھر آپ کو تین حیض آجائیں اور آپ تیسرے حیض سے پاك ہو کر غسل کر لیں تو آپ کی عدت ختم ہو جائیگی.

چہارم:

آپ کے خاوند نے بیان کیا ہے کہ اس نے آپ کو تین طلاقیں دی ہیں، فقھاء کا ایك ہی وقت میں تین طلاقوں میں اختلاف پایا جاتا ہے، راجح یہی ہے کہ وہ ایك ہی طلاق واقع ہوگی چاہے وہ ایك ہی کلمہ مثلا تجھے تین طلاقیں " میں کہی جائیں یا پھر علیحدہ کلمات میں مثلا: تجھے طلاق تجھے طلاق تجھے طلاق شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہی اختیار کیا ہے، اور شیخ سعدی اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ نے اسے ہی راجح قرار دیا ہے.

اس بنا پر آپ نے جو کچھ بیان کیا ہے اس سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کو ایك طلاق ہوئی ہے.

اس کے ساتھ ہم یہ گزارش کریں گے کہ طلاق کے مسائل میں مکمل تفصیل کا معلوم ہونا ضروری ہے، لہذا آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے علاقے کے اسلامی مرکز میں جا کر اپنام سئلہ بیان کریں جو کچھ ہوا اسے بیان کریں تا کہ اس کی حقیقت سے واضح ہو سکے.

والله اعلم .